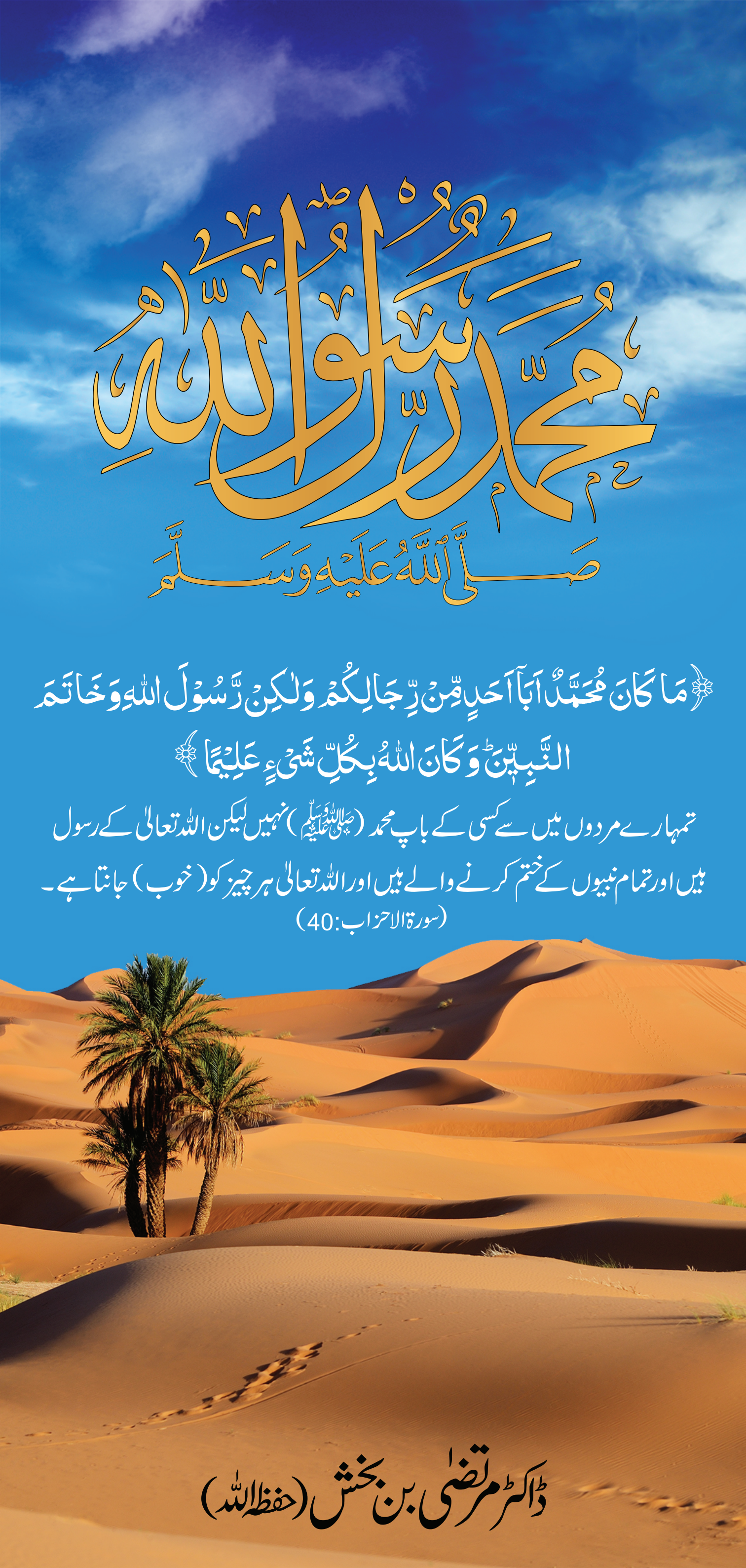

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
﴿مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ
النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا﴾
تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ محمد (ﷺ) نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے رسول
ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو (خوب) جانتا ہے۔
(سورۃ الاحزاب:40)
ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش (حفظہ اللہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی خاتم الأنبیاء والمرسلین
نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ أجمعین... وبعد

محمد ﷺ کون ہیں؟

- **نسب:** محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم ﷺ
- **کنیت:** ابوالقاسم
- **نام:** محمد، احمد، ماحی، حاشر اور عاقب ﷺ
- **پیدائش:** مکہ، پیر کا دن، ربیع الاول، ہاتھیوں والا سال
- **والدین:** والد: عبداللہ اور والدہ: آمنہ
- **بیویاں:** ۱۱، بعض کے نام: خدیجہ، عائشہ، حفصہ، زینب رضی اللہ عنہن
- **بچے:** ۷، قاسم، زینب، رقیہ، فاطمہ، ام کلثوم، عبداللہ اور ابراہیم
- **رشتے دار:** ۱۱ چچا اور ۶ پھوپھیاں (مسلمان: حمزہ، عباس، صفیہ)

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا حلیہ مبارک

چہرہ مبارک
- گورا
- پرکشش
- گول
- روشن رنگ
- سرخی آمیز
- چودھویں کا چاند

چہرے کے متعلقات
- رخسار ہلکے
- پیشانی کشادہ
- بھنویں باریک اور کامل
- آنکھیں بڑی
- داڑھی گھنی

سر، گردن اور بال
- سر۔ بڑا
- گردن۔ لمبی
- بال۔ لمبے
- مانگ درمیان سے
- کل بیس بال سفید (داڑھی کے)

قد وقامت اور جسم
- قد خوبصورت
- قامت معتدل
- جسامت معتدل
- بدن بھرا ہوا
- کندھے چوڑے
- قدم کشادہ

محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا معنی

خبر ہے کہ محمد ﷺ اللہ تعالی کے رسول ہیں اور اس خبر کی تصدیق کرنا فرض ہے۔
کیونکہ خبر دینے والا اللہ تعالی ہے اور اللہ تعالی کی خبر کی تکذیب کفر ہے۔

"أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ" کا معنی

أَشْهَدُ

گواہی ہے کہ محمد ﷺ اللہ تعالی کے بندے اور رسول ہیں اور گواہی کے لیے علم اور یقین کا ہونا فرض ہے۔

أَنَّ

اس گواہی کی مزید تاکید ہے کہ شک کی کوئی گنجائش نہیں، شک کفر ہے۔

مُحَمَّدًا

رسول اللہ ﷺ کا نام ہے۔

عَبْدُهُ

اللہ تعالی کی بندگی کرنے والے، سب سے افضل بندے اور عبد کبھی معبود نہیں ہو سکتا۔ غلو کی کوئی گنجائش نہیں۔ غلو کفر ہے۔

رَسُولُهُ

اللہ تعالی کے پیغام کو پہچانے والے، سب سے افضل رسول اور رسول کبھی جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ تکذیب کی کوئی گنجائش نہیں۔ تکذیب کفر ہے۔

محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے حقوق

رسول اللہ ﷺ کے حقوق

- رسالت پر ایمان
  - خبر کی تصدیق کرنا
  - حکم کی تعمیل کرنا
  - نہی سے رک جانا
  - عبادت نبی ﷺ کے طریقے پر کرنا
- اتباع
- محبت
- توقیر
- درود

نوٹ: درود صرف وہی پڑھے گا جو تعظیم کرتا ہے، تعظیم وہی کرے گا جو محبت کرتا ہے، محبت وہی کرے گا جو اتباع کرتا ہے اور اتباع وہی کرے گا جو ایمان لاتا ہے۔

رسالت پر ایمان: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ﴾

اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ پر اس کے رسول ﷺ پر ایمان لاؤ (سورۃ النساء:136)

اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر ﷺ کا فرمان ہے:

وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يَسْمَعُ بِي أَحَدٌ مِنْ هَذِهِ الْأُمَّةِ يَهُودِيٌّ وَلَا نَصْرَانِيٌّ ثُمَّ يَمُوتُ وَلَمْ يُؤْمِنْ بِالَّذِي أُرْسِلْتُ بِهِ إِلَّا كَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے کہ اس امت کا کوئی بھی یہودی اور نصرانی جو میری بات سنے (شریعت) جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں (یعنی اسلام) پھر وہ مرا بغیر اس پر ایمان لائے تو اس کا ٹھکانہ جہنم والوں میں سے ہوگا۔

(صحیح مسلم)

رسالت پر ایمان چار چیزوں سے لایا جاتا ہے۔

۱۔ خبر کی تصدیق کرنا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَقَوْمَ نُوحٍ لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا﴾

اور قوم نوح نے بھی جب رسولوں کو جھوٹا کہا تو ہم نے انہیں غرق کر دیا اور لوگوں کے لئے انہیں نشان عبرت بنا دیا۔ اور ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب مہیا کر رکھا ہے۔ (سورۃ الفرقان:37)

۲۔ حکم کی تعمیل کرنا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ﴾

اور تمہیں جو کچھ رسول دے لے لو (سورۃ الحشر:7)

۳۔ نہی (منع کی ہوئی چیزوں) سے رک جانا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾

اور جس سے روکے رک جاؤ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہا کرو، یقیناً اللہ تعالیٰ سخت عذاب والا ہے۔ (سورۃ الحشر:7)

۴۔ عبادت نبی ﷺ کے طریقے پر کرنا: اللہ تعالی فرماتے ہیں:

﴿ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴾

اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (سورۃ آل عمران:132)

نبی ﷺ کے طریقے پر عبادت کیسے کی جاتی ہے؟

عبادت کی دو شرطیں ہیں

اخلاص

﴿ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ﴾

انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ کی عبادت کریں اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں (سورۃ البینہ:5)

اتباع

﴿ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴾

اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

(سورۃ آل عمران:132)

رسول اللہ ﷺ کا دوسرا حق

اتباع: اللہ تعالی فرماتے ہیں:

﴿ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴾

اور اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (سورۃ آل عمران:132)

اور اللہ تعالی کے پیارے پیغمبر ﷺ کا فرمان ہے:

كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبَى قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَنْ يَأْبَى قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ أَبَى

میری تمام امت جنت میں داخل ہوگی سوا اس کے جو انکار کرے، لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اور کون انکار کرے گا، آپ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے انکار کیا (یعنی جنت میں جانے سے)۔ (صحیح بخاری)

رسول اللہ ﷺ کا تیسرا حق

محبت: اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر ﷺ کا فرمان ہے:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

تم میں سے کوئی شخص مومن نہ ہوگا جب تک میں اسے اس کی اولاد اور اس کے والد اور سب لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ (صحیح مسلم)

رسول اللہ ﷺ کا چوتھا حق

توقیر (احترام/تعظیم): اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝١ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ﴾

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کے آگے نہ بڑھو اور اللہ سے ڈرتے رہا کرو یقیناً اللہ تعالیٰ سننے والا، جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اوپر نہ کرو اور نہ ان سے اونچی آواز سے بات کرو جیسے آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو، کہیں (ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال اکارت ہو جائیں اور تمہیں خبر نہ ہو۔

(سورۃ الحجرات:2-1)

رسول اللہ ﷺ کا پانچواں حق

درود: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾

اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو۔ (سورۃ الاحزاب:56)

اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر ﷺ کا فرمان ہے:

رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ

اس شخص کی ناک خاک آلود ہو۔ جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

(ترمذی، علامہ البانی نے حسن صحیح قرار دیا ہے)

بعض شبہات کا ازالہ

کیا نبی ﷺ فوت ہو چکے ہیں؟	کیا نبی ﷺ کائنات کی تخلیق کا سبب ہیں؟	کیا نبی ﷺ نور ہیں؟	کیا نبی ﷺ کو خواب میں دیکھا جا سکتا ہے؟	کیا نبی ﷺ پر ایمان لائے بغیر جنت میں جانا ممکن ہے؟
جی (سورۃ الزمر)	نہیں (سورۃ الذاریات)	نہیں (سورۃ الکہف)	جی (لیکن حلیہ مبارک معلوم ہونا چاہیئے) (صحیح بخاری)	نہیں (سورۃ النساء)

دلائل:

﴿إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ﴾

یقیناً خود آپ کو بھی موت آئے گی اور یہ سب بھی مرنے والے ہیں۔ (سورۃ الزمر: 30)

﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ﴾

میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں۔ (سورۃ الذاریات: 56)

﴿قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۖ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا﴾

آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا ہی ایک انسان ہوں (ہاں) میری جانب وحی کی جاتی ہے کہ سب کا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، تو جسے بھی اپنے رب سے ملنے کی آرزو ہو اسے چاہیے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔ (سورۃ الکہف: 110)

وَمَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي
وَمَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ

اور جس شخص نے مجھے خواب میں دیکھا تو یقینا اس نے مجھے دیکھ لیا اس لئے کہ شیطان میری صورت نہیں بنا سکتا اور جو شخص عمداً میرے اوپر جھوٹ بولے تو اسے چاہیئے کہ اپنا ٹھکانا آگ میں تلاش کرے۔ (صحیح بخاری)

﴿إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ
وَرُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَيُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا
بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿150﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مُهِينًا﴾

جو لوگ اللہ کے ساتھ اور اس کے پیغمبروں کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان فرق رکھیں اور کہتے ہیں کہ بعض نبیوں پر تو ہمارا ایمان ہے اور بعض پر نہیں اور چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان راہ نکالیں۔ یقین مانو کہ یہ سب لوگ اصلی کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔ (سورۃ النساء:151-150)

ویڈیو لنک

ashabulhadith.com/main/connect

Play Store

Study Circle